بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — Regd. No. L.5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم یکشنبہ * ۶ شوال سنہ ۱۳۷۴ ھ

جلد ۴۴/۹	۲۹ ہجرت سنہ ۱۳۳۴ ھش * ۲۹ مئی سنہ ۱۹۵۵ء	نمبر ۱۲۸

حضور ایدہ اللہ کا بیس سال قبل کا رؤیاء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مندرجہ ذیل پیغام میں جس رؤیا کا ذکر کیا ہے۔ وہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۳۴ء کے الفضل میں پہلے سے طبع شدہ ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ کے اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے (ادارہ)

"ایک دو سال ہوئے میں نے خواب میں دیکھا میں اپنے دفتر میں بیٹھا ہوں۔ اور میرے سامنے چوہدری ظفر اللہ خانصاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور ۱۰-۱۲ سال کی عمر کے معلوم ہوتے ہیں۔ کہنی پر ٹیک لگا کر ہاتھ کھڑا کیا ہوا ہے اور اس پر سر رکھا ہوا ہے۔ ان کے دائیں بائیں عزیزم چوہدری عبداللہ خانصاحب اور چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیٹھے ہیں۔ ان کی عمریں آٹھ آٹھ نو نو سال کے بچوں کی سی معلوم ہوتی ہیں۔ تینوں کے منہ میری طرف ہیں۔ اور تینوں مجھ سے باتیں کر رہے ہیں اور بہت محبت سے میری باتیں سن رہے ہیں۔ اور اس وقت یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ تینوں میرے بیٹے ہیں۔ اور جس طرح گھر میں فراغت کے وقت ماں باپ اپنے بچوں سے باتیں کرتے ہیں اسی طرح میں ان سے باتیں کرتا ہوں۔"

(الفضل ۲۲ مئی سنہ ۳۴ء صفحہ ۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِرُ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام احباب جماعت کے نام

زیورچ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۵۵ء

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سالہا سال کی بات ہے میں نے خواب دیکھی تھی اور وہ اخبار میں کئی دفعہ چھپ بھی چکی ہے۔ میں نے دیکھا کہ میں کرسی پر بیٹھا ہوں اور سامنے ایک بڑا قالین ہے۔ اور اس قالین پر عزیزم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب عزیزم چوہدری عبداللہ خاں صاحب اور عزیزم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب لیٹے ہوئے ہیں۔ سر ان کے میری طرف ہیں اور پاؤں دوسری طرف ہیں اور سینہ کے بل لیٹے ہوئے ہیں اور میں دل میں کہتا ہوں کہ یہ تینوں میرے بیٹے ہیں۔ عزیزم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نے ساری عمر دین کی خدمت میں لگائی ہے۔ اور اس طرح میرا بیٹا ہونے کا ثبوت دیا۔ میری بیماری کے موقعہ پر تو اللہ تعالیٰ نے صرف ان کو اپنے بیٹا ہونے کو ثابت کرنے کا موقعہ دیا بلکہ میرے لئے فرشتہ رحمت بنا دیا۔ وہ میری محبت میں یورپ سے چلکر کراچی آئے اور میرے ساتھ چلنے اور میری صحت کا خیال رکھنے کے ارادہ سے آئے۔ چنانچہ ان کی وجہ سے سفر بہت اچھی طرح کٹا۔ اور بہت سی باتوں میں آرام رہا۔ آخر کوئی انسان پندرہ بیس سال پہلے تین نوجوانوں کے متعلق اپنے پاس سے کس طرح ایسی خبر دے سکتا تھا۔ دنیا کا کون سا ایسا مذہبی انسان ہے۔ جس کے ساتھ محض مذہبی تعلق کی وجہ سے کسی شخص نے جو اتنی بڑی پوزیشن رکھتا ہو۔ جو چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب رکھتے ہیں۔ اس اخلاص کا ثبوت دیا ہو۔ کیا یہ نشان نہیں؟ مخالف مولوی اور پیر گالیاں تو مجھے دیتے ہیں مگر کیا وہ اس قسم کے نشان کی مثال بھی پیش کر سکتے ہیں کیا کسی مخالف اور پیر نے ۲۰ سال پہلے کسی نوجوان کے متعلق ایسی خبر دی اور بیس سال تک وہ خبر پوری ہوتی رہی۔ اور کیا کسی ایسے مولوی اور پیر کی خدمت کا موقعہ خدا نے کسی ایسے شخص کو دیا جو چوہدری ظفر اللہ خانصاحب کی پوزیشن رکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمت کو بغیر معاوضہ کے نہیں چھوڑیگا۔ اور ان کی محبت کو قبول کریگا۔ اور اس دنیا اور اگلی دنیا میں اس کا ایسا معاوضہ دیگا کہ پچھلے ہزار سال کے بڑے آدمی اس پر رشک کریں گے۔ کیونکہ وہ خدا شکور ہے اور کسی کا احسان نہیں اٹھاتا اس نے ایک عاجز بندہ کی محبت کا اظہار کیا اور اس کا بوجھ خود اٹھانے کا وعدہ کیا اب یقیناً جو اس کی خدمت کریگا۔ خدا اس کی خدمت کو قبول کرے گا۔ اور دین و دنیا میں اس کو ترقی دے گا وہ صادق الوعد ہے اور رحمان و رحیم ہے۔ اب دو اڑھائی مہینے میں ہماری واپسی کا وقت قریب آجائے گا۔ احباب دعا کریں کہ خیریت سے ہم پاکستان واپس آئیں اور وہاں بھی اللہ تعالیٰ ہر طرح خیریت کے سامان پیدا کرے۔ اس وقت جب کہ میں یہ پیغام لکھوا رہا ہوں۔ میری طبیعت بہت اچھی معلوم ہو رہی ہے۔ گو یہاں بارش بہت ہے مگر یہاں کی آب و ہوا نے بہت اچھا اثر میری طبیعت پر ڈالا ہے۔ اگر [illegible] میں جگہ مل جاتی تو شاید اس سے بھی اچھا اثر پڑتا [illegible] ہے آئندہ مختصر قافلہ کے ساتھ دس بارہ دن کے لئے پھر ڈاکٹری مشورہ سے [illegible] پڑے۔ کیونکہ ڈاکٹر نے کہا ہے۔ مجھے وقتاً فوقتاً دکھاتے رہو۔ (مرزا محمود احمد)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاعات

ربوہ ۲۸ مئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے بذریعہ تار زیورچ سے آمدہ اطلاعات کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

(۱) زیورچ (سوئٹزرلینڈ) ۲۶ مئی بوقت ۱۱ بجے شب "آج حضور ایدہ اللہ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر اور بشاش رہی۔ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ مشتاق احمد باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری"

(۲) زیورچ ۲۷ مئی بوقت ۱۱ بجے شب "حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت نسبتاً بہتر ہے۔ حضور نے آج خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ مشتاق احمد باجوہ" احباب حضور کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۵۵ء

اسلام امن کا پیغام ہے

(۳)

جب یہ کہا جاتا ہے کہ "اسلام امن کا پیغام ہے" تو اس کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ واقعی "اسلام امن کا پیغام ہے"۔ آپ قرآن کریم اور اسوۂ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا غور سے مطالعہ کریں۔ تو یقیناً آپ اس نتیجہ پر پہونچیں گے۔ مگر افسوس ہے کہ ہمارے اہل علم کہلانے والے دوستوں کے ایک طبقہ نے نہ صرف مسلمان بادشاہوں کی تاریخ سے بلکہ قرون اولیٰ کی جنگوں سے دھوکا کھا کر قرآن کریم کے احکام اور اسوہ رسول اللہ کی بھی غلط ترجمانی کی ہے۔ اور زیادہ تر خواہشاتی رجحانات سے متاثر رہے ہیں۔ اور اسلام کو جو واقعی دنیا کے لئے امن و سلامتی کا پیغام ہے ایک جابر اور متشدد دین بناکر رکھ دیا ہے۔

اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا ہے کہ جب کوئی غیر مسلم اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ کا مطالعہ کرتا ہے۔ اور خود ان مسلمانوں کی طرف سے جو اس کی ترجمانی کی گئی ہے۔ اس کو دیکھتا ہے۔ تو پہلا مگر نہایت گہرا اثر وہ یہی لیتا ہے کہ اسلام جبر و تشدد کا دین ہے۔ وہ اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے نہیں پھیلا۔ بلکہ اس کی اشاعت میں تلوار کا ہاتھ ہے۔ اور اس سے بھی حیرت ناک امر یہ ہے کہ جب یہی مسلمان جنہوں نے اسلام کی تعلیم کو یہ خود ساختہ جامہ پہنایا ہے۔ کسی مستشرق یا مخالف اسلام کے ایسے اعتراضات پڑھتے ہیں تو اس کو برا مناتے ہیں۔ چنانچہ مولانا مودودی صاحب نے رسالہ جہاد فی سبیل اللہ کا آغاز اس طرح فرماتے ہیں:۔

"عموماً لفظ "جہاد" کا ترجمہ انگریزی زبان میں (Holy war) "مقدس جنگ" کیا جاتا ہے، اور اس کی تشریح و تفسیرات مدتہائے دراز سے کچھ اس انداز میں کی جاتی رہی ہے۔ کہ اب یہ لفظ "جوشش جنوں" کا ہم معنے ہوکر رہ گیا ہے۔ اس کو سنتے ہی آدمی کی آنکھوں میں کچھ اس طرح کا نقشہ پھرنے لگتا ہے۔ کہ مذہبی دیوانوں کا ایک گروہ ننگی تلواریں ہاتھ میں لئے ڈاڑھیاں چڑھائے خونخوار آنکھوں کے ساتھ اللہ اکبر کے نعرے لگاتا ہوا چلا آرہا ہے۔ جہاں کسی کافر کو پاتا ہے پکڑ لیتا ہے اور تلوار اس کی گردن پر رکھ کر کہتا ہے۔ کہ بول لا الٰہ الا اللہ ورنہ ابھی سر تن سے جدا کر دیا جاتا ہے۔ ماہرین نے ہماری یہ تصویر بڑی فنکاریوں کے ساتھ بنائی ہے۔ اور اس کے نیچے موٹے حرفوں میں لکھ دیا ہے۔ کہ

"بوئے خوں آتی ہے اس قوم کے افسانوں سے"

(تفہیمات تالیف مودودی صاحب صفحہ)

آغاز میں تو اہل مغرب کے اس نقشہ کو اس طرح طنز و تنفر سے پیش کیا ہے۔ مگر رسالہ مذکور کے متن میں سارے کا سارا زور قلم اہل مغرب کے اس تصور کو اسلامی جہاد کا صحیح تصور ثابت کرنے۔ اور آیات کلام اللہ کو سیاق و سباق سے علیحدہ کرکے معترضین اسلام کے دعاوی کو تقویت دینے میں صرف کر دیا ہے۔ چنانچہ آپ اسی رسالہ میں فرماتے ہیں۔

"یہ مذہبی تبلیغ کرنے والے واعظین (Preachers) اور مبشرین (Missionaries) کی جماعت نہیں بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہے۔ (لتکونوا شھداء علی الناس) اور اس کا کام یہ ہے کہ دنیا سے ظلم فتنہ فساد بد اخلاقی۔ طغیان اور ناجائز انتفاع کو بزور مٹا دے ارباب من دون اللہ کی خداوندی کو ختم کر دے۔ اور بدی کی جگہ نیکی قائم کرے۔ قاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ۔ الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون۔ لہذا اس پارٹی کے لئے حکومت کے اقتدار پر قبضہ کئے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ کیونکہ مفسدانہ نظام تمدن ایک فاسد حکومت کے بل پر ہی قائم ہوتا ہے۔ اور ایک صالح نظام تمدن اس وقت تک کسی طرح قائم ہی نہیں ہو سکتا جب تک کہ حکومت مفسدین سے مسلوب ہو کر مصلحین کے ہاتھ میں نہ آجائے"۔ (تفہیمات صفحہ)

اگر یہ رسالہ معترضین اپنے اعتراضات کے جواز میں پیش کریں۔ جیسا کہ وہ بعض قدیم و جدید متشدد نظریہ کے حامی اہل علم اور بے احتیاط مسلمان تاریخدانوں کے اقوال پیش کرتے ہیں۔ جنہوں نے قرآن کریم اور اسوۂ حسنہ رسول اللہ کی غلط تعبیریں کرکے اس نظریہ کو اچھالا ہے۔ تو اس سے ان اعتراضات کو تقویت ملے گی یا نہیں؟ اور اسلام کا جو نقشہ ان کے ذہن میں پہلے قائم ہو چکا ہے۔ اس میں اس سے اور بھی رنگ آمیزی ہوگی یا نہیں؟

مولانا مودودی صاحب ان آیات کو متن سے علیحدہ کرکے اپنے خواہشاتی معنے ان میں بھر رہے ہیں۔ اس کے ثبوت کے لئے دور جانے کی ضرورت نہیں۔ ان آیات کو قرآن کریم سے نکال کر سیاق و سباق میں رکھ کر پڑھیئے۔ تو وہاں آپ دیکھیں گے کہ مودودی صاحب کے معنے کے بالکل الٹ تعلیم موجود ہے۔

اپنے خواہشاتی معنے بھرنے کے لئے مودودی صاحب نے جیسا سلوک قرآن کریم سے کیا ہے۔ ویسا ہی سلوک انہوں نے اسوۂ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اور خلفائے راشدین کے ساتھ کیا ہے۔

چنانچہ اسی رسالہ میں فرماتے ہیں:۔

"یہی پالیسی تھی جس پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور آپ کے بعد خلفائے راشدین نے عمل کیا۔ عرب جہاں مسلم پارٹی پیدا ہوئی تھی۔ سب سے پہلے اسی کو اسلامی حکومت کے زیر نگین کیا گیا۔ اسکے بعد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اطراف کے ممالک کو اپنے اصول و مسلک کی طرف دعوت دی مگر اس کا انتظار نہ کیا کہ یہ دعوت قبول کی جاتی ہے یا نہیں بلکہ قوت حاصل کرتے ہی رومی سلطنت سے تصادم شروع کر دیا آنحضرت کے بعد جب حضرت ابوبکرؓ پارٹی کے لیڈر ہوئے تو انہوں نے روم اور ایران دونوں کی غیر اسلامی حکومت پر حملہ کیا اور پھر حضرت عمرؓ نے اس حملہ کو کامیابی کے آخری مراحل تک پہنچا دیا۔" (تفہیمات صفحہ)

ہم نے مولانا مودودی صاحب کے اوپر کے حوالے محض اہل علم حضرات کے اس بات کو دکھانے کے لئے جو اسلام کو جبر و تشدد کا دین قرار دینے پر پیش کئے ہیں۔ اگلی اقساط میں ہم ان آیات کے متعلق وضاحت کریں گے جنکو مولانا محمد اسحاق صاحب نے اپنے نظریہ جبریہ کے جواز میں پیش کیا ہے۔

جمیع امراء کرام صدر صاحبان و سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کے لئے فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء

امسال مجلس مشاورت میں زکوٰۃ کی وصولی کے متعلق جو فیصلہ ہوا ہے۔ اس کا خلاصہ ذیل میں درج کرکے عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس سلسلہ میں فوری طور پر اپنے اپنے حلقہ میں کارروائی فرما کر ممنون فرمائیں۔ اور اس سلسلہ میں اپنی مساعی سے نظارت بیت المال کو بھی باخبر رکھیں۔ تا ضروری امداد در اہ مناسب مرکز سے بھی کی جا سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(۱) اس وقت نظارت بیت المال کے ریکارڈ کے مطابق صاحب نصاب احباب کی تعداد ۸۷۳ ہے۔ جو یقیناً بہت کم ہے۔ اس کے لئے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اپنے اپنے حلقہ میں صاحب نصاب احباب کا censes (مردم شماری) کرائیں۔ اور اس کی مکمل فہرستیں مع مکمل پتہ جات ڈاک ۳۰ جون ۱۹۵۵ء تک تیار کرکے نظارت بیت المال کو بھجوا دیں۔

(۲) اس غرض کے لئے یہ زیادہ مناسب ہوگا۔ کہ ہر جماعت میں دیگر سیکرٹریان کی طرح ایک سیکرٹری زکوٰۃ بھی علیحدہ منتخب کیا جائے۔ جو جماعت کے کل صاحب نصاب مردوں اور عورتوں کی مکمل فہرستیں تیار کرے۔ اور ان سے زکوٰۃ کی باقاعدہ وصولی کا انتظام کرے۔

(۳) اس امر کا جائزہ لیا جائے کہ تجار اپنی تجارت پر باقاعدگی سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں یا نہیں۔ اور اس سلسلہ میں خاص طور پر انہیں ادائیگی زکوٰۃ کے لئے تحریک کی جائے۔

(۴) زکوٰۃ کی فراہمی کے لئے مستورات کے اندر ایک پُرجوش تحریک کی جائے۔ کہ وہ اپنے زیورات پر عائد شدہ زکوٰۃ کو ادا کرنے کا التزام کریں۔

تمام جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کو رسالہ مسائل زکوٰۃ نظارت بیت المال سے بھیجا جا چکا ہے۔ تاہم اگر کسی جماعت کے پاس یہ رسالہ نہ ہو۔ تو نظارت بیت المال سے کارڈ لکھ کر طلب کیا جا سکتا ہے۔ تا اس فرض کی ادائیگی کے لئے کسی کو عدم علم کا عذر نہ ہو۔ اور تحریک کرنے والے احباب کے لئے بھی آسانی ہو جائے۔

(ناظر بیت المال)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

کے

دو تازہ رؤیا

(۱)

چند دن ہوئے میں نے دیکھا کہ ایک لڑکا آٹھ نو یا دس سال کا بیٹھا ہے۔ اس شکل کا جیسے پرانے زمانے کی فرشتوں کی شکلیں بنائی جاتی تھیں۔ میں نے اس سے کوئی بات کی جو مبشر معلوم ہوتی تھی۔ مگر آنکھ کھلنے پر یاد نہیں رہی ÷

(۲)

پرسوں رات یعنے ۱۸-۱۹ مئی کی درمیانی رات میں نے دیکھا کہ کوئی شخص غیر ملکی یا مصری ہے۔ یا یورپین وہ مجھ سے کچھ احمدیت یا اسلام کے متعلق دریافت کرتا ہے۔ اور میں اسے یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ اسلام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے بھی ایسے بزرگ ہوتے چلے آئے جو صاحب کشف اور رؤیا اور الہام تھے۔ اس وقت ہمارے خاندان کا ایک لڑکا ہمارے پاس کھڑا ہے۔ میں اسے کہتا ہوں۔ کہ یہ خواجہ میر درد صاحب کی اولاد میں سے ہے۔ اس وقت میں نے اس کے چہرہ کی طرف دیکھا۔ اور میں نے سمجھا کہ یہ حیران ہے۔ کہ خواجہ میر درد صاحب کون تھے۔ میں نے اسے کہا کہ خواجہ میر درد ایک مسلمان بزرگ گزرے ہیں۔ جو نہایت متقی اور پرہیزگار تھے۔ ان کے والد بادشاہ کی فوج میں ملازم تھے۔ ایک دفعہ وہ والد کی معیت میں بادشاہ کے پاس گئے۔ اور بادشاہ کو بہت پسند آئے۔ اور بادشاہ نے ان کے والد سے کہا۔ کہ کسی دن لڑکے کو لاؤ ہم اس کو فوج میں بڑا عہدہ دیں گے۔ (بالکل یہی تو نہیں۔ مگر اس سے ملتا جلتا واقعہ تاریخ میں ان کے متعلق آتا ہے) خواجہ میر درد صاحب نے بادشاہ سے کہا کہ میں تو خدا تعالےٰ کی ملازمت چاہتا ہوں۔ اس پر بادشاہ نے جو نیک دل آدمی تھا۔ ان کے والد سے کہا آپ بچے کو تنگ نہ کریں۔ جب یہ کہتا ہے کہ میں خدا تعالےٰ کی ملازمت کرنا چاہتا ہوں۔ تو اسکو اپنے راستہ پر چلنے دیں۔ (کسی دن توفیق ملی تو انشاء اللہ کتاب میں دیکھ کر میں اصل واقعہ بھی شائع کر دوں گا۔) خواجہ میر درد صاحب جب گھر آئے تو یہ خیال کر کے کہ میرے والد مجھے دنیا میں پھنسانے لگے تھے۔ گھر کے ایک کمرہ میں گھس گئے۔ اور خوب روئے اور اتنا روئے کہ ان کے درد نے اللہ تعالےٰ کے رحم اور محمد رسول اللہ صلعم کی محبت کو جذب کر لیا۔ تب آپ کو اونگھ آگئی۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ کو نظر آئے اور فرمایا کہ میر درد! میں تم کو طریقہ ناصریہ کی تعلیم دیتا ہوں۔ یہ طریقہ آئندہ سب طریقوں سے اونچا رہے گا۔ اور قیامت تک چلے گا۔ اور آخر میں یہ مہدی آخر الزمان کے طریقہ میں جذب ہو جائے گا۔ تو اس پیشگوئی کے مطابق جو کوئی سو سال پہلے ہوئی تھی۔ اور کتابوں میں شائع ہو چکی ہے۔ حضرت ام المومنین پیدا ہوئیں اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیاہی گئیں۔ اسی طرح خواجہ میر درد صاحب کے منہ سے جو پیشگوئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کروائی تھی۔ اس کا ایک حصہ حضرت ام المومنین رضؓ کے ذریعہ سے پورا ہوا۔ اس کے بعد آپ کے بطن سے وہ حقیقی مہدی آخر الزمان کی نسل سے میں پیدا ہوا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کا دوسرا حصہ میرے ذریعہ سے پورا ہوا۔ پس میں اس پیشگوئی کے مطابق بھی اللہ تعالےٰ کا ایک نشان ہوں۔ میں نے دیکھا کہ میرے اس بیان سے اس مصری یا یورپین کے چہرے پر آثار تعجب و حیرت پیدا ہوئے گویا کہ اس نے معلوم کر لیا کہ اسلام میں اظہار غیب کا ایک لمبا سلسلہ جاری ہے۔ جو سینکڑوں سال سے چلا آرہا ہے۔ اور ختم نہیں ہوتا اور اللہ تعالےٰ کے نشانات متواتر اس کی تائید میں ظاہر ہوتے ہیں۔

فسبحان الذی اخزی الاعادی

مرزا محمود احمد

دوستوں کے دعاؤں کے خطوط

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

میری حتی الوسع یہ کوشش رہتی ہے کہ ہر دوست کے خط کا جواب دیا جائے کیونکہ ایک تو اس سے خط لکھنے والے کو تسلی ہوتی ہے۔ اور دوسرے اس کے نتیجہ میں جواب دینے والے کو بھی طبعاً خط کے مضمون کی طرف زیادہ توجہ رہتی ہے۔ لیکن رمضان کے مہینہ میں اور خصوصاً رمضان کے آخری حصہ میں دعاؤں کے خطوط اور تاروں کی اتنی کثرت تھی کہ میں انتہائی خواہش کے باوجود دوستوں کے دعائیہ خطوط اور تاروں کا جواب نہیں بھجوا سکا۔ جس کا میرے دل پر بوجھ ہے۔ لہٰذا اس نوٹ کے ذریعہ تمام ایسے دوستوں سے معذرت کرتا ہوا عرض کرتا ہوں کہ ان کے خطوط اور تار مجھے ملتے رہے ہیں۔ اور میں حسب توفیق ان کے لئے دعا بھی کرتا رہا ہوں۔ لیکن افسوس ہے کہ میں اوپر کی معذوری کی وجہ سے ان خطوط اور تاروں کا جواب نہیں دے سکا۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے تمام ایسے دوستوں کے مقاصد کو پورا فرمائے بیماروں کو شفایابی نصیب ہو۔ بے روزگاروں کو روزگار حاصل ہو مقروضوں کو قرض سے نجات ملے۔ مقدمات میں ماخوذ دوستوں کو مقدمات میں کامیابی عطا ہو بے اولادوں کو اولاد کی نعمت نصیب ہو۔ ملازمت میں ترقی کے خواہشمندوں کو ترقی ملے۔ امتحان دینے والوں کو امتحان میں کامیابی حاصل ہو۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ کمزور ایمان اور کمزور عمل کے لوگ پختہ ایمان اور عمل صالح اور تقوےٰ اللہ کی نعمت سے نوازے جائیں

آمین یا ارحم الراحمین

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ بے شک انفرادی دعائیں بھی ضروری ہیں۔ حتےٰ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر کسی کی جوتی کا تسمہ کھویا جائے۔ تو وہ بھی خدا سے مانگے۔ لیکن **جماعتی دعائیں** بہرحال انفرادی دعاؤں پر مقدم ہیں۔ اس لئے دوستوں کو اس بات کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ کہ اپنی ہر دعا کے ساتھ لازماً جماعتی دعاؤں اور اسلام اور احمدیت کی ترقی کی دعاؤں کو بھی ضرور شامل کیا کریں۔ غالباً اسی مقصد کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ جب کوئی شخص دعا کرنے لگے۔ تو خواہ اس نے کوئی سی دعا کرنی ہو۔ سب سے پہلے سورۂ فاتحہ کی جماعتی دعا اور اسکے بعد رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیئے۔ اور اس کے بعد کوئی اور دعا کی جائے۔ اس چھوٹی سی بات میں ایک عظیم الشان تربیتی نکتہ مضمر ہے۔ کاش ہمارے دوست اس حقیقت کو سمجھیں اور اسے اپنے اوپر واجب کر لیں۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۶ رمئی ۱۹۵۵ء

یاد دہانی

نظارت ہذا کی طرف سے علاوہ انفرادی طور کے اخبار الفضل میں متعدد بار اعلان کر دیا جا چکا ہے کہ مبلغین اپنی سالانہ رپورٹ ہائے کارگزاری (از ۱-۵-۵۴ تا ۳۰ اپریل ۵۵ء) مئی ۱۹۵۵ء کے پہلے ہفتہ میں واضح اور خوشخط تیار کر کے بصیغہ رجسٹری نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔ لیکن اس وقت تک بعض مبلغین کی طرف سے مطلوبہ رپورٹیں موصول نہیں ہوئیں۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا ان مبلغین کو جنہوں نے ابھی تک اپنی سالانہ رپورٹ نہیں بھجوائی بطور یاد دہانی توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ فوراً مطلوبہ رپورٹ نظارت ہذا کو بھیج دیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

نظریۂ ارتقاء اور قرآنی موقف

(۴)

(از مکرم محمد احمد صاحب حامی ایم۔ایس۔سی واقف زندگی)

گویا قرآن مجید نے یہ انکشاف کیا کہ انسان کی پیدائش ہی اس نہج پر کی گئی۔ کہ وہ جلد جلد بڑھے اور ترقی کرے۔ سائنس نے آج چودہ سو سال بعد آکر بتایا۔

In these difference (between the creation of man and his contemporaries) are to be found the evidences of an evolutionary process in the course of which a disparity in Structure and function has developed between the man and the great apes as a whole. By it man has been able to Build up stage upon stage in the advancement of civilization while his simian relatives have remained stationary in a state of arrested physical and mental development.
(E. N. Fallaize, "man's Family Tree")

ترجمہ:۔ انسان اور اس کے ہمعصر جانداروں کی صلاحیتوں میں جو فرق فطرت نے رکھ دیا ہے۔ اسی کی وجہ سے ارتقائی ادوار میں انسان جسمانی اور دماغی طور پر بندروں وغیرہ سے کہیں آگے نکل گیا۔ اس فطرتی جوہر کی وجہ سے انسان نے تہذیب کی نئی سے نئی راہیں نکالیں۔ جبکہ اس کے (ارتقاء کی ابتدائی منازل کے) رشتہ دار اپنی ابتدائی حالت میں جسمانی اور دماغی لحاظ سے جامد و ساکن رہے۔

سائنس نے اس فرق کو بیان کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔ جو بیرونی طور پر انسان اور دوسرے جانوروں میں رونما ہوا۔ اور جس کی وجہ سے انسانی ارتقاء کی منازل نسبتاً بہت جلد طے ہو گئیں۔ وہ تبدیلیاں یہ تھیں:۔

(۱) سیدھا کھڑے ہونے کی اہلیت اور عادت اس کی وجہ سے انسان کے سر کی پوزیشن بدل گئی۔ آنکھیں سامنے آگئیں۔ اور اس طرح زیادہ وسیع علاقہ دیکھنے کے قابل ہو گیا۔ ہاتھ آزاد ہو گئے۔ جن سے وہ اپنا دفاع اور خوراک کا انتظام کر سکتا تھا وغیرہ۔

(۲) دونوں آنکھوں کو ایک مرکز پر Focus کرنے کی اہلیت۔ جس کی وجہ سے بینائی میں تیزی اور نظر میں سرعت آگئی۔

(۳) ہاتھ کے انگوٹھے کا انگلیوں کے سامنے انگلیوں کے سامنے کی طرف آجانا۔ اس سے انسان چھوٹی سی چھوٹی چیز پکڑنے اور نازک سے نازک کام کرنے پر قادر ہو گیا۔

غرضیکہ انسان کی ابتداء اور ارتقاء میں کلام مجید اور سائنس میں کوئی تفاوت نہیں ہے اب جبکہ انسان کی جسمانی ارتقاء مکمل ہو چکا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حسب وعدہ اسے سمیع و بصیر بنایا۔ اور ابتلیہ کے حکم کے تحت اسے شریعت دے کر روحانی ارتقاء کے راستہ پر ڈال دیا۔ اسی دور کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ فرماتے ہیں:

"آدم جس کا ذکر سورۃ بقرہ میں ہے۔ نسل انسانی کا پہلا باپ نہیں۔ بلکہ شریعت کے ادوار کے پہلے دور کا موسس ہے۔..... وہ دور تمدن ہے۔..... اس سے پہلے انسان تمدن اور نظام کا جوا اپنی گردن پر اٹھانے کی اہلیت نہیں رکھتا تھا۔ اس وقت انسان میں یہ قابلیت پیدا ہو گئی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے اصلح وجود کو نبوت کا مقام دے کر دور تمدن کا بانی بنایا۔"
(انقلاب حقیقی صفحہ)

پھر فرمایا:۔ "یہ امر ظاہر ہو چکا ہے۔ کہ قرآن کریم کے نزدیک بشر کی پیدائش یکدم نہیں ہوئی اور آدم علیہ السلام سے اس کی ابتداء نہیں ہوئی۔ بلکہ آدم علیہ السلام بشر کی اس حالت کے پہلے ظہور تھے۔ جب سے وہ حقیقی طور پر انسان کہلانے کا مستحق ہوا۔ اور شریعت کا حامل ہونے کے قابل ہوا۔" (تفسیر کبیر زیر آیت انی جاعل فی الارض خلیفہ)

یہاں یہ ذکر بھی بے جا نہ ہوگا۔ کہ قوموں کی روحانی زندگی اور مذاہب کی تعلیمی ارتقاء میں بھی تقیۂ اصلح کا قانون نافذ رہا ہے۔ اور اب بھی اپنی پوری شدت سے جاری ہے۔ قرآن حکیم میں مسلمانوں کو تنبیہاً ارشاد فرمایا۔

ولقد کتبنا فی الزبور من بعد الذکر ان الارض یرثھا عبادی الصالحون (انبیاء ع ۷) ترجمہ ہم نے زبور کے اندر ذکر کے بعد یہ قانون لکھ دیا ہے۔ کہ اس زمین کے وارث وہی لوگ ہوں گے جو زندگی کی صلاحیت رکھتے ہوں گے۔ (روحانی اور جسمانی لحاظ سے)

وما ننسخ من آیۃ او ننسھا نات بخیر منھا او مثلھا ہم کسی آئین کو منسوخ یا محو نہیں کرتے جب تک اس جیسا یا اس سے بہتر نہ لے آئیں

وان تتولوا یستبدل قوماً غیرکم (محمد ع) اور اگر تم نے ازلی آئین حیات سے منہ پھیر لیا۔ تو تم سے چھین کر یہ زمین کسی اور قوم کو دے دی جائیگی۔

اور اسی تنبیہہ کے بعد بشارت دی۔

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر (آل عمران ع ۱۲)

یعنی تم وہ بہترین امت ہو۔ جو لوگوں کی بھلائی کے لئے مقرر کی گئی ہو۔ اگر تم نے الٰہی قوانین امر بالمعروف اور نہی عن المنکر (اور لوگوں کی نفع رسانی) کی پابندی کی۔ تو کامیاب و کامران ہوگے۔ ورنہ تم سے بہتر لوگ لائے جائیں گے۔

حرف آخر

مسلمانوں نے خدا تعالیٰ کے اس انذار کے باوجود اس کے ارشادات کو بھلا دیا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا تھا۔

قل سیروا فی الارض فانظروا کیف بدأ الخلق (عنکبوت ع ۲)

اے پیغمبر مسلمانوں سے کہہ دے۔ کہ زمین کی سیر کو نکلیں۔ اور مطالعہ کریں۔ کہ خلق کا کیسے آغاز ہوا۔

قل انظروا ماذا فی السموات والارض (یونس ع ۱۰) مسلمانوں سے کہہ کہ وہ آسمان اور زمین میں موجود اشیاء کو دیکھیں اور ان پر غور کریں۔ (نظر کے معنی معائنہ اور غور و فکر کے ہیں۔ قاموس) تاکہ ہم ان کو کائنات کا علم بخشیں۔ مگر افسوس کہ باوجود وسائل ہونے کے۔ باوجود دولت ہونے کے۔ باوجود فراغت نصیب ہونے کے مسلمان باہر نہ نکلے۔ اور جس وقت ڈارون۔ ویلاس اور سٹیلو جنگلوں کی خاک چھان کر کیفیت بدأ الخلق کا راز معلوم کرنے میں کوشاں تھے۔ اس وقت مسلمان اصحاب دولت و ثروت۔ مینڈھوں مرغوں اور بٹیروں کی لڑائیوں اور کنکوے بازی میں مشغول تھے۔ اور ان کی اس غفلت کے نتیجہ میں ان پر حسب وعید یستبدل قوماً غیرکم ثم لا یکونوا امثالکم ... آج تمام عالم اسلام فطرت کے رازوں کی تفسیر کے لئے علمائے مغرب کا رہین منت ہے۔ در یں حالیکہ تمام علوم کا سرچشمہ ہمارے پاس موجود تھا۔ اور تمام کائنات کا خالق ہماری پشت پر تھا۔ ذالکم اللہ ربکم لا الٰہ الا ھو خالق کل شیء فاعبدوہ

داڑھی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

کا

ایک زریں ارشاد

داڑھی رکھنا اسلامی شعار میں سے ہے اس کے متعلق "الفضل" میں گاہے بگاہے مضامین نکلتے رہتے ہیں۔ لیکن اس پر جماعت اس حد تک عمل پیرا نہیں ہوئی۔ جتنی کہ اس کی ضرورت ہے۔ مجھے مولوی محمد احمد صاحب جلیل پروفیسر جامعۃ المبشرین کی پرسنل فائل (جو دفتر وکیل الدیوان میں محفوظ ہے) سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک ایسا حوالہ ملا ہے۔ جو داڑھی کے متعلق ایک جامع و مانع حکم اور معیار کا درجہ رکھتا ہے۔ اس لئے وہ دوستوں کی اطلاع و ریکارڈ کے لئے شائع کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو عموماً اور نوجوان طبقہ جو مغربیت کی تقلید کرنا اپنے لئے فخر محسوس کرتا ہے۔ کو خصوصاً اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

فرمایا:۔

"ایسی داڑھی ہو۔ کہ دیکھنے والے کہیں کہ یہ داڑھی ہے باقی رہا یہ کہ کتنی ہو اس کے متعلق کوئی خاص پابندی نہیں ہاں جو لوگ زیرو مشین استعمال کرتے ہیں۔ ان کی داڑھی واقعی داڑھی کہلانے کی مستحق نہیں۔ ایسے لوگ تو مخنث قسم کے ہیں۔ یعنی داڑھی والوں اور داڑھی منڈانے والوں دونوں طبقوں میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ اصل چیز یہی ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حکموں کی اطاعت کی جائے۔ اور ایسے رنگ میں کی جائے۔ کہ لوگوں کو نظر آئے۔ کہ اطاعت کی ہے۔"

علی محمد واقف زندگی گوجرہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

سیدنا مصلح موعود اور علم قرآن

از مکرم جناب محمد اشرف صاحب ناصر مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور

"خدا کا فرستادہ مسیح جب ہم سے جدا ہوا تو اس نے جاتے ہوئے قدرت ثانیہ کے بہجت بخش پیغام سے ہمیں نوازا اور بتایا کہ بے شک میں تم سے جدا ہو رہا ہوں۔ لیکن میرا جانا بھی تمہارے لئے ضروری ہے تا اللہ تعالیٰ قدرت ثانیہ کے مظاہر سے تمہیں نوازے اور پھر اس وجود کو تمہارے اندر برپا کرے جو حسن و احسان میں میرا نظیر ہے۔ جس کے ذریعہ کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہوگا۔ جو سخت ذہین و فہیم ہوگا اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔" (الہام دربارہ مصلح موعود)

جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مذکورہ بالا پیشگوئی کے ان الفاظ کہ اس کے ذریعہ کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہوگا۔ اور وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا پر غور کرتے ہیں اور دوسری طرف حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو دیکھتے ہیں کہ

"خوب سن لو میں بڑے زور سے کہتا ہوں کہ میں وہ ہوں جسے علوم اسلام اور علوم عربی اور اس زبان کا فلسفہ ماں کی گود میں اسکی دونوں چھاتیوں سے دودھ کے ساتھ پلائے گئے"

(خطبہ جمعہ ۲۷ فروری ۱۹۳۴ء)

تو معلوم ہوتا ہے کہ کس صراحت سے بعد کے واقعات نے اس علامت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات بابرکات میں پورا کیا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ لا یمسہ الا المطہرون کہ قرآن مجید کے حقائق و معارف صرف انہی لوگوں پر کھولے جاتے ہیں۔ جو پاکباز اور مطہر ہوتے ہیں۔ اس روحانی خزانہ کی چابی محض مقدس ہاتھوں میں دی جاتی ہے۔ اس کے فیوض و برکات سے پاکدل انسان ہی بہرہ یاب ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

تا نباشد طالبے پاک اندروں
تا نجوشد عشقِ یارِ بے چگوں
راز قرآن را کجا فہمد کسے
بہرِ نورے نورے باید بسے
ایں نہ من قرآن ہمیں فرمودہ است
اندرو شرطِ تطہّر بودہ است

سیدنا حضرت امیر المومنین جنہیں خدا تعالیٰ نے حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نظیر قرار دیا ہے اور جنہیں آسمانی نزول سے مسعود فرمایا ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے حقائق و معارف قرآنی سے امتیازی طور پر بہرہ ور فرمایا ہے۔ صفحۂ زمین پر اہل علم و ادب موجود ہیں۔ صوفیا اور گدی نشین بھی موجود ہیں۔ مگر کوئی انسان اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ معارف قرآن مجید کے بیان کرنے میں دنیا کا کوئی عالم یا صوفی آپ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ مولانا ظفر علی خان صاحب نے امرتسر کے مقام پر مسلمانوں کے ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے برسر منبر کہا تھا

"تم محمود کا مقابلہ کس طرح کر سکتے ہو اس کے ہاتھ میں قرآن ہے"

یہ حقیقت تجربہ شدہ ہے۔ اگر کسی کو اس میں شبہ ہو تو آج بھی میدان مقابلہ میں نکل کر آزمالے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود خود فرماتے ہیں۔

"پھر صرف یہی نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ہی یہ بات تھی بلکہ آپ آگے بھی یہی چیز دے گئے ہیں۔ اور آپ کے طفیل مجھے بھی ایسے قرآن کریم کے معارف عطا کئے گئے ہیں کہ کوئی شخص خواہ وہ کسی علم کا جاننے والا اور کسی مذہب کا پیرو ہو۔ قرآن کریم پر جو چاہے اعتراض کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس قرآن سے ہی اس کا جواب دونگا میں نے بارہا دنیا کو چیلنج کیا ہے۔ کہ معارف قرآن میرے مقابلہ میں لکھو حالانکہ میں کوئی مامور نہیں ہوں۔ مگر کوئی اسکے لئے تیار نہیں ہوا.... حقیقت یہ ہے کہ کسی کو سامنے آنے کی جرأت ہی نہیں۔"

(تبلیغ حق ص ۳۱ تقریر امیر المومنین بمقام لائل پور ۱۰ اپریل ۱۹۳۴ء)

ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں۔

"چنانچہ میں نے بھی کئی مرتبہ اعلان کیا ہے کہ قرآن کریم کا کوئی مقام کسی بچہ سے کھلوا لیا جائے یا قرعہ ڈال لیا جائے پھر اس جگہ کے معارف میں بھی لکھونگا۔ دوسری کسی جماعت کا نمائندہ بھی لکھے۔ پھر معلوم ہو جائے گا کہ خدا تعالیٰ کس کے ذریعہ قرآن کریم کے معارف ظاہر کرتا ہے مگر کسی نے یہ بات منظور نہ کی" (حضرت مسیح موعود کے کارنامے تقریر امیر المومنین ۱۹۲۸ء بر موقعہ جلسہ سالانہ)

باوجودیکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس دنیاوی تعلیم کے لحاظ سے کوئی سند اور ڈگری ایسی نہ تھی کہ جس سے یہ سمجھا جا سکتا کہ یہ سب کچھ کسی علم سے اخذ کیا گیا ہے۔ آپ خود فرماتے ہیں

"میں نے کوئی ڈگری حاصل نہیں کی اور نہ کوئی سند لی۔ نہ انگریزی مدارس کا ڈگری یافتہ ہوں اور نہ عربی مدارس کا سند یافتہ ہوں۔ قرآن اور بخاری اور چند کتب خلیفہ اول نے پڑھائی تھیں اور دو سبق النحویہ کے حصے مولوی سید سرور شاہ صاحب سے پڑھے تھے۔ اس کے سوا اور کسی جگہ عربی نہیں پڑھی۔ مگر کسی علم کے جاننے والے سے بھی جب کوئی دینی گفتگو ہوئی ہے۔ تو خدا نے مجھے کامیاب کیا ہے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۱۹ء)

اسی بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی شہادت قابل غور ہے۔ آج سے ۴۱ سال پہلے سیدنا نورالدین اعظم نے شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کو مصر میں ایک خط لکھا کہ

"تمہیں وہاں سے کسی شخص سے قرآن پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ جب تم واپس قادیان آؤگے تو ہمارا علم قرآن پہلے سے بھی انشاء اللہ بڑھا ہوا ہوگا۔ اگر ہم نہ ہوئے تو میاں محمود سے قرآن پڑھ لینا" (الفضل یکم اپریل ۱۹۱۴ء)

یہ پاکیزہ کلمات اس شخص نے فرمائے ہیں۔ جو اپنے عہد خلافت میں بڑا ماہر قرآن تھا۔ علم قرآن اس کی جان تھی۔ ان کی نگاہ میں علم قرآن کا حقیقی علمبردار آپ کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لخت جگر سیدنا محمود ہی تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول ایک اور جگہ فرماتے ہیں

"ایک نکتہ قابل یاد سنائے دیتا ہوں کہ جس کے اظہار سے میں باوجود کوشش کے رک نہیں سکتا۔ وہ یہ کہ میں نے حضرت خواجہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا۔ ان کو قرآن شریف سے بڑا تعلق تھا۔ ان کے ساتھ مجھے بہت محبت ہے۔ ۷۸ برس تک انہوں نے خلافت کی۔ ۲۲ برس کی عمر میں وہ خلیفہ ہوئے تھے۔ یہ بات یاد رکھو کہ میں نے کسی خاص مصلحت اور خالص بھلائی کے لئے کہی ہے۔"

(خطبہ جمعہ منقولہ بدر ۲۲ جولائی ۱۹۱۰ء)

پس اس روایت سے جہاں یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت خلیفہ اول کی وفات کے بعد سیدنا المصلح الموعود ہی ہوں گے وہاں یہ بھی بتا گئے ہیں کہ ان کو خواجہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کی طرح قرآن مجید سے خاص تعلق اور نسبت ہوگی۔ جس کی طرف الہام الٰہی کہ "کلام اللہ کا مرتبہ اسکے ذریعہ ظاہر ہوگا" اشارہ کرتا ہے

پس خدا کے نوشتے پورے ہو کر رہے اور انہیں پورا ہونا ہی تھا۔ اور سیدنا حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قلم سے وہ وہ معارف اور حقائق فرقانی صفحۂ قرطاس پر آئے ہیں۔ جن کو پڑھ کر دشمن سے دشمن شخص کو بھی اعتراف کئے بغیر چارہ کار نہیں۔ اور واقعی علوم اسلام اور علوم عربی آپ کو ماں کی گود میں اس کی چھاتیوں سے دودھ کے ساتھ پلائے گئے ہیں۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے
اور
تزکیۂ نفس کرتی ہے

روزنامہ الفضل کی اشاعت کے متعلق احباب جماعت کا فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء پر الفضل کے متعلق فرمایا:۔

"سلسلہ کے اخبارات میں سب سے اول "الفضل" کا مقام ہے اور یہی حقیقت ہے۔ الفضل ایک روزنامہ ہے۔ جس کے ذریعہ احباب کو ہر روز سلسلہ کی خبریں پہنچتی ہیں۔ اور احباب کا تعلق سلسلہ سے روز بروز مضبوط تر ہوتا جاتا ہے۔ اور ایمان کے لئے باعث ازدیاد ہوتا ہے۔"

اسی طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اخبار قوم کی زندگی کی علامت ہوتا ہے۔ جو قوم زندہ رہنا چاہتی ہے۔ اسے اخبار کو زندہ رکھنا چاہیئے۔"

"الفضل جماعت احمدیہ کا قومی اور مرکزی اخبار ہے۔ لیکن اس کی اشاعت جماعت کی وسعت کے مقابل پر بہت کم ہے۔ احباب کو اس کی اشاعت بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اس کے زیادہ سے زیادہ خریدار بنیں اور غیر از جماعت دوستوں کے نام بھی اسے جاری کرائیں۔ اس کی سالانہ قیمت صرف ۲۴ روپے اور خطبہ نمبر کی قیمت پانچ روپے ہے۔ خاکسار ملک محمد عبداللہ مینجر روزنامہ الفضل

امراء صاحبان کیلئے ایک ضروری اعلان

افراد جماعت احمدیہ کی تعلیم و تربیت و دینی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ ناظر صاحبان جماعتوں کا دورہ کریں۔ لہٰذا امراء صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے اپنے ضلع کی جماعتوں کی تعداد تحصیل وار نظارت میں بھجوائیں۔ فہرست میں ہر جماعت کے افراد کی تعداد درج ہو۔ نیز اس بات کی صراحت ہو کہ جماعت میں پہنچنے کے لئے آسان ذریعہ کیا ہے۔ مثلاً یہ کہ ریل جاتی ہے۔ بس یا تانگہ وغیرہ۔ نیز یہ کہ کس دیہاتی جماعت کا پکی سڑک سے کتنا فاصلہ ہے۔ کسی جماعت کے متعلق اگر کوئی خصوصیت ہو تو وہ بھی تحریر کی جائے۔

ان تفصیلات کی تکمیل کے لئے مبلغین علاقہ اور دیگر کارکنان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ضلع کے امراء صاحبان کے ساتھ پورا تعاون کریں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

نتائج امتحان سہ ماہی اول

پہلی سہ ماہی کے نتائج موصول ہو رہے ہیں۔ ابھی تک جن قائدین اور زعماء نے نتائج نہیں بھجوائے وہ جلد تر بھجوائیں تاکہ ان کے نام سندات جاری کر سکے۔

پشاور

(۱) سید سخاوت شاہ صاحب۔
(۲) سعید احمد صاحب۔
(۳) بشیر احمد صاحب صدیقی

مردان

(۴) محمد انور صاحب ہاشمی۔
(۵) مرزا رفیق احمد صاحب

ایبٹ آباد

(۶) عمر فاروق صاحب۔
(۷) محمد اعظم صاحب۔
(۸) نثار احمد صاحب جاوید
(۹) غلام محی الدین صاحب کاشمیری۔
(۱۰) حبیب اللہ خان صاحب۔
(۱۱) محمد رفیق صاحب۔
(۱۲) عبدالوہاب صاحب۔

نوشہرہ چھاؤنی

(۱۳) محمود نعیب صاحب فاروق
(۱۴) مقبول احمد صاحب۔
(۱۵) عبدالرحمٰن صاحب معصوم
(۱۶) مرزا عبدالحفیظ صاحب۔
(۱۷) بشیر احمد صاحب شیخ۔
(۱۸) محمد احمد شاہ صاحب۔
(۱۹) عبدالسبحان صاحب ساہی

کوہاٹ

(۲۰) عبداللہ صاحب صابر
(۲۱) مظفر الدین صاحب۔
(۲۲) بشیر احمد صاحب۔
(۲۳) ضیاء اللہ صاحب۔
(۲۴) محمد لئیق صاحب۔
(۲۵) ناصر احمد صاحب۔
(۲۶) محمد جمیل صاحب۔
(۲۷) قریشی فضل الرحمٰن صاحب۔
(۲۸) سید نذیر احمد شاہ صاحب۔
(۲۹) خادم حسین صاحب۔
(۳۰) سلطان احمد صاحب۔
(۳۱) محبوب عالم صاحب صدیقی۔
(۳۲) منیر احمد صاحب کوہاٹ۔
(۳۳) محمد اسماعیل صاحب۔

مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مفت تقسیم "شان خاتم النبیین"

ایک دوست۔ کتاب شان خاتم النبیین غیر مبائع حضرات اور غیر احمدی علماء میں تقسیم کرانا چاہتے ہیں۔ سیکرٹریان تبلیغ اپنے اپنے علاقے کے غیر احمدی علماء اور غیر مبائعین کے ایڈریس بھیجیں تاکہ ان کو کتاب بھجوائی جا سکے۔

قاضی عزیز احمد انچارج لاؤڈ سپیکر ربوہ

محلہ دار الرحمت و محلہ دار الصدر ربوہ میں مکانات تعمیر کرانے والے احباب متوجہ ہوں!

محلہ دار الرحمت اور محلہ دار الصدر ربوہ میں مکانات تعمیر کرانے والے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان محلہ جات کی طرف جو بھٹہ اسے نصب شدہ ہے وہ ماہ ستمبر سے بھٹہ بی کے قریب یعنی محلہ دار النصر "ج" میں منتقل ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے دار الصدر اور اس کے قریبی محلہ جات میں مکانات تعمیر کرانے والے احباب کو بعد میں تکلیف ہو گی۔ کیونکہ پھر انہیں دور سے اینٹیں منگوانے میں زیادہ ڈھلائی دینی پڑے گی۔ اس لئے ان احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ بھٹہ اسے منتقل ہونے سے پہلے اپنے مکانات کی تعمیر کے لئے اینٹیں خرید کر لیں۔

(ناظم جائیداد ربوہ)

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندہ کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مقرر فرمائی ہیں۔

شق نمبر ۱۔ ملازمین احباب کیلئے
ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ
ب۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم

شق نمبر ۲۔ زمیندار احباب کے لئے
ا۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ا/ فی ایکڑ
ب۔ دس ایکڑ اور دس سے زیادہ کے مالک ۲/ فی ایکڑ
ج۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع ۸/ فی ایکڑ
د۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارع ا/ فی ایکڑ

شق نمبر ۳۔ تاجروں کیلئے
بڑے تاجر مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے } ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافعہ۔

شق نمبر ۴۔ صناع۔ لوہار۔ بڑھئی۔ معمار۔ مزدوری پیشہ احباب کے لئے } ہر ماہ کے پہلے دن کے یا کسی مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ۔

شق نمبر ۵۔ وکلاء و ڈاکٹر صاحبان کیلئے
ا۔ پچھلے سال کی کل آمد سے موجودہ سال کی کل آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ
ب۔ نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی

شق نمبر ۶۔ ٹھیکیدار اصحاب کے لئے۔ سال کے مجموعی منافع کا ایک فیصدی

شق نمبر ۷۔ لجنہ اماء اللہ :- حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تریسٹھ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی وعدہ کردہ رقم برائے مسجد ہالینڈ۔

شق نمبر ۸۔ خوشی کی تقاریب پر :- یعنی نکاح۔ شادی۔ بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر۔ امتحان میں کامیابی پر حسب اخلاص و استطاعت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے۔ سبقت فرمائیے اور جنت میں گھر بنائیے!

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعاء

(۱) محترم سردار رحمت اللہ صاحب کا چھوٹا لڑکا بعارضہ نمونیا کئی دنوں سے بیمار تھا اب بہت آفاقہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس کی کامل صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔

کرامت اللہ دار الرحمت ربوہ۔

(۲) خاکسار کی والدہ محترمہ سخت بیمار ہیں احباب کرام درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

ایچ نیاز احمد کلاتھ مرچنٹ انارکلی لاہور

(۳) میرے والد محترم ملک میر محمد صاحب آجکل لاہور علاج کرا رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ انکی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ملک عبدالعظیم خاں ٹھیکیدار نوشہرو سیالکوٹ

(۴) میرا چھوٹا بچہ مظفر احمد عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب کرام خصوصاً درویشان قادیان صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

شریف احمد مددگار کارکن تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۵) میرے پانچ بچے مختلف امتحانات میں شامل ہو رہے ہیں۔ ایک بچہ کیمبرج یونیورسٹی میں ٹرائپوز کا امتحان دے رہا ہے (۲) بی۔ ایس۔ سی کا امتحان دے چکا ہے (۳) ایف۔ ایس۔ سی کا امتحان دے چکا ہے (۴) دو بچے میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں۔ بزرگان سلسلہ ان سب کی نمایاں کامیابی اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد حسین ریٹائرڈ ہیڈ کلرک ڈپٹی کمشنر ملتان حال جھنگ

دوسری سہ ماہی کا نصاب۔ پندرہ مئی سے پندرہ اگست

پہلی سہ ماہی کے لئے نصاب مندرجہ ذیل تھا (۱) کشتی نوح (۲) احمدیت کا پیغام (۳) رسالہ الوصیت۔ دوسری سہ ماہی کے لئے ذیل کا نصاب مقرر کیا جاتا ہے (۱) تجلیات الٰہیہ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) (۲) ریویو بر مباحثہ چکڑالوی (حضرت مسیح موعودؑ) (۳) ختم نبوت کی حقیقت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بلند شان (حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

مجالس حسب فیصلہ اپنے طور پر امتحان لیں گی اور نتائج مرکز میں بھجوائیں گی۔ تاکہ مرکز انہیں سندات جاری کر سکے۔ تمام قائدین و زعماء کرام خدام کو ان امتحانوں میں شامل ہونے کی تلقین فرمائیں۔ یہ تمام کتب شرکت اسلامیہ ربوہ سے مل سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پاکستان اور فرانس میں ۸½ لاکھ ڈالر کی مالیت کا تجارتی معاہدہ

فرانس پاکستان کو سوت اور کپڑا فراہم کرے گا

کراچی ۲۸ مئی۔ پاکستان اور فرانس نے ایک تجارتی معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں۔ اس معاہدے کے مطابق پاکستان فرانس سے امریکی اقتصادی امداد کے تحت ۸½ لاکھ ڈالر کی مالیت کا سوت اور کپڑا حاصل کرے گا۔ اس معاہدے پر پاکستان کی جانب سے مسٹر ایم اے ایچ اصفہانی وزیر صنعت اور فرانس کی جانب سے فرانسیسی سفیر موسیو بری آگ نے دستخط کئے۔ امریکی اقتصادی امداد کے تحت پاکستان نے یہ ساتواں معاہدہ کیا ہے جس کی رو سے پاکستان مختلف ملکوں سے سوت اور سوتی کپڑا درآمد کرے گا۔ اقتصادی امداد کے معاہدہ کے تحت پاکستان کو امریکہ سے کل دو کروڑ ۸½ لاکھ ڈالر کی مالیت کی امداد ملے گی۔

لنکا کا تجارتی وفد روس نہیں جائیگا

لندن ۲۸ مئی۔ لندن میں لنکا کے تجارتی کمشنر نے اس بیان کی تردید کی ہے۔ کہ لنکا کا ایک تجارتی وفد جون میں وزیر تجارت و صنعت کی زیر قیادت روس جائے گا۔ اس سے پہلے بتایا گیا تھا۔ کہ روس اپنی مشینوں۔ ٹریکٹر اور صنعتی مصنوعات کے بدلے لنکا سے چائے اور ناریل حاصل کرے گا۔ لنکا کا ایک تجارتی وفد ۹ جون کو لندن پہنچ رہا ہے۔ مگر یہ وفد روس نہیں جائے گا۔

جاپان میں بے روزگاری

ٹوکیو ۲۸ مئی۔ جاپان میں بے روزگاری کے متعلق اعداد و شمار منظر عام پر آئے ہیں۔ کہ یہاں گذشتہ مارچ سے بے روزگاری کی تعداد روز افزوں ہے۔ اس وقت بے روزگاروں کی مجموعی تعداد ۸۴۰۰۰۰ ہے۔

حیدر آباد میں زرعی تربیت کا ادارہ

کراچی ۲۸ مئی۔ حکومت پاکستان نے حیدر آباد سندھ میں عالمی ادارہ محنت کی مدد سے ایک کاشتکاری سکول قائم کیا ہے۔ یہ ادارہ ہزاروں ایکڑ غیر مزروعہ اور بنجر علاقے کو قابل کاشت بنائے گا۔ سکول میں جدید آلات کشاورزی کے استعمال کی تربیت شروع کر دی گئی ہے۔

کراچی ۲۸ مئی۔ کھڈیوں کی تحقیقاتی کمیٹی کے چیئرمین مسٹر حسین امام بھارت روانہ ہو گئے ہیں۔ وہ تین ہفتے تک بھارت کا دورہ کریں گے۔ وہ بمبئی۔ مدراس پٹنہ اور دہلی بھی جائیں گے۔ بھارت روانہ ہوتے وقت انہوں نے کہا۔ کہ کھڈیوں کے متعلق رپورٹ مکمل ہو چکی ہے۔ اب یہ رپورٹ جلد حکومت کو پیش کر دی جائیگی۔

ملک باغ علی میئر منتخب ہو گئے

کراچی ۲۷ مئی۔ ملک باغ علی کل کراچی کارپوریشن کے میئر منتخب ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اپنے حریف خان بہادر حبیب اللہ خان کے ۳۸ ووٹوں کے مقابلہ میں ۴۸ ووٹ حاصل کئے۔ دو اور امیدوار بیگم اصغری رحیم اور سردار اے کے گیبل اس مقابلے سے دست بردار ہو گئے تھے۔ انتخاب میں کارپوریشن کے ۹۹ ممبروں میں سے ۹۰ نے حصہ لیا۔ جلسہ کی صدارت سابق میئر محمود ہارون نے کی۔

اگست میں پاک ہند وزراء تعلیم میں پھر بات چیت ہو گی

کراچی میں بھارت کے وزیر تعلیم مولانا آزاد کا انکشاف

کراچی ۲۸ مئی۔ بھارت کے وزیر تعلیم مولانا ابو الکلام آزاد نے انکشاف کیا ہے۔ کہ وہ پاکستان کے وزیر تعلیم کے ساتھ اگست میں آفس لائبریری کی کتابوں کی تقسیم پر پھر بات چیت کریں گے۔ مولانا آزاد یورپ کے دورہ پر جا رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا ہے۔ کہ کتابوں کی تقسیم کے بنیادی اصولوں پر دونوں حکومتوں کے درمیان اتفاق رائے ہو چکا ہے۔ اگست میں جو بات چیت ہو گی۔ اس میں کتابوں کے طریق کار کا تعین کیا جائے گا۔ لیکن وہ یہ نہ بتا سکے۔ کہ یہ ملاقات کراچی میں ہو گی۔ یا نئی دہلی میں۔ انہوں نے صرف اتنا بتایا۔ کہ اس امر کا فیصلہ بعد میں کیا جائے گا۔ بھارت کے وزیر تعلیم مولانا آزاد نے اس تجویز کو سراہا کہ آفس لائبریری دونوں ملکوں کے تصرف میں ہونی چاہیئے۔ مولانا آزاد نے بتایا کہ برطانیہ کے بعد اب اس کے وارث پاکستان اور بھارت دونوں ہیں۔

ارجنٹائن میں بلوے

ارجنٹائنا ۲۸ مئی۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ارجنٹائنا میں وسیع پیمانے پر بلوے شروع ہو گئے ہیں۔ کل پھر زبردست مظاہرے کئے گئے۔ اور ۱۳۵ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ مظاہرے حکومت سے کلیسیا کو الگ کرنے کے سلسلے میں رومن کیتھولک کر رہے ہیں۔

پنجابی صوبہ کی تحریک کے سلسلہ میں ایک ہزار سے زیادہ گرفتاریاں

امرتسر ۲۷ مئی۔ گذشتہ روز کم و بیش تین سو انتہا پسند مظاہرین کو یہاں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ مظاہرین بھارت کی شمال مغربی سرحد پہ ایک پنجابی صوبہ قائم کرنے کے منصوبہ کی حمایت میں مظاہرہ کر رہے تھے مظاہرہ میں ایک ہزار سے زیادہ سکھوں نے شرکت کی جو پنجابی صوبہ کے قیام کے نعرے لگا رہے تھے اور نعروں اور جلوسوں پہ عائد شدہ پابندی کی خلاف ورزی کر رہے تھے۔

لدھیانہ میں مظاہروں کے دوران ایک پولیس سب انسپکٹر اور آرڈ سپاہی مظاہرین کے پتھراؤ سے شدید زخمی ہوئے۔ مظاہرین نے پولیس پر جوتے بھی پھینکے۔ پولیس نے بھاری لاٹھی چارج سے مظاہرین کو منتشر کیا۔

بھارتی سمگلروں کو ایک ایک سال قید

قصور ... چودھری محمد دین رفیق مجسٹریٹ درجہ اول قصور نے چار بھارتی سمگلروں منگل سنگھ۔ دیہ بھان۔ تلسی داس اور امر ناتھ کو ایک ایک سال قید اور موضع پنوکاری تھانہ صدر کے ایک شخص کو تین ماہ قید کی سزا دی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مذکورہ بھارتی سمگلرز مہر دین کے ہاں بھارت سے آکر ٹھہرتے تھے۔ ایک روز وہ مہر دین کے گھر ٹھہرے ہوئے تھے کہ گاؤں کے نمبردار عبد اللہ نامی نے بارڈر پولیس پکٹ کے انچارج خستہ خان کو اطلاع دیدی اور انچارج پکٹ نے چھاپہ مار کر مذکورہ اشخاص کو پکڑ کر تھانہ پولیس صدر کے حوالہ کر دیا۔ جن کے قبضہ سے تین سیر چاندی برآمد ہوئی۔

درآمدی کپڑے کے نرخ مقرر کر دیئے گئے

کوئٹہ ۲۷ مئی۔ محکمہ خوراک نے کپڑے پہ کنٹرول کے احکام کے تحت درآمدی کپڑے کے نرخ مقرر کر دیئے ہیں اور عوام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس قسم کا کپڑا خریدنے کے بعد رسید حاصل کریں تاکہ بلیک مارکیٹ کو چیک کیا جا سکے۔ مقررہ نرخ حسب ذیل ہیں۔

لٹھا ۲۰ ہزار ۱۴/ فی گز۔ لٹھا ۱۶ ہزار ۳ /۸/۱ فی گز۔ سفید ململ ۵۱ ، ۵۱ ، ۳ /۰/۱۴/ ۱ فی گز۔

اٹاری۔ واہگہ کے راستے ٹریفک

لاہور ۲۷ مئی۔ ۲ مئی سے ۸ مئی تک مغربی پاکستان سے اٹاری کے راستہ ۴۰۵۸ پاکستانی ہندوستان میں داخل ہوئے اور ۱۰۳۲ ہندوستانی ہندوستان سے مغربی پاکستان آئے۔ علاوہ ازیں ۳۲۱۵ پاکستانی ہندوستان سے اسی راستے دوبارہ مغربی پاکستان میں داخل ہوئے اور ۱۰۶۹ ہندوستانی مغربی پاکستان سے دوبارہ ہندوستان واپس گئے جب سے یہ راستہ کھلا ہے ۸ مئی تک اس راستے قریباً اڑھائی لاکھ پاکستانی ہندوستان گئے۔

اسرائیل پہ مصر کا الزام

غازہ ۲۷ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کل غازہ کے سرحدی علاقہ میں مصر اور اسرائیل کے درمیان ایک اور تصادم ہو گیا۔ مصر نے الزام لگایا ہے کہ کل اسرائیل کا ایک طیارہ مصری سرحد میں گھس آیا۔ اور اسے باہر نکالنے کے لئے پندرہ منٹ تک طیارہ شکن توپوں سے گولہ باری کرنا پڑی۔

شیخوپورہ ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات

شیخوپورہ ۲۷ مئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ شیخوپورہ کے تین حلقہ ہائے نیابت چوہڑ کانہ۔ اجنیانوالہ اور خانقاہ ڈوگراں میں انتخابات ۲ جون سے شروع ہو رہے ہیں۔

الجزائر میں ایک لاکھ فرانسیسی فوج

الجیریا ۲۷ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ الجزائر میں قوم پرستوں کی سرگرمیوں کو کچلنے کے لئے فرانس کی ایک لاکھ فوج الجزائر کے مختلف مقامات پہ پہنچ چکی ہے اور مزید فرانسیسی کمک بھیجنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی قوم پرستوں کی سرگرمیوں میں بھی غیر معمولی اضافہ ہو رہا ہے۔ قوم پرستوں نے فرانسیسی فوج کے راستے روکنے کے لئے متعدد مقامات پہ ٹیلیفون کے تار کاٹ دیئے ہیں اور فرانسیسی دستوں کی نقل و حرکت میں مداخلت کی جا رہی ہے کل تونس سے قیاسہ جانے والی سڑک پہ ایک فرانسیسی ایڈمنسٹریٹر اور چار سکاؤٹ مردہ پائے گئے۔ قوم پرستوں نے گشتی پولیس کے ایک دستہ کے تمام افراد کو بھی ہلاک کر دیا ہے۔ تونس میں بھی کہیں کہیں بدامنی اور انتشار کے حالات پائے جاتے ہیں۔ شمالی افریقہ میں کیمرون کے علاقہ میں بھی فسادات شروع ہو گئے ہیں۔

پولیس نے کل کیسا بلانکا کی یہودی آبادی میں ایک دیسی ساخت کا دستی بم برآمد کیا تھا۔ اس علاقہ میں ایک فرانسیسی کی دکان کو پٹرول ڈال کر آگ لگانے کی کوشش کی گئی تھی۔ فرانسیسی حکام نے اس علاقہ کے ۲ سو باشندوں کو ملک بدر کر دیا ہے ان پہ قوم پرستوں کی امداد کرنے کا الزام عائد تھا۔

دستور ساز اسمبلی کا اجلاس مری میں جولائی کے اوائل میں منعقد ہوگا

ایک سو اسی اشخاص کی رہائش کا بندوبست کیا جا رہا ہے

مری ۲۸ مئی۔ معتبر ذرائع کی تازہ ترین اطلاع کے مطابق امید ہے کہ اگر پروگرام کو درہم برہم کرنے والی کوئی غیر متوقع صورت حال پیدا نہ ہوئی تو دستور ساز اسمبلی کا اجلاس آئندہ ماہ کے آخر یا جولائی کے آغاز میں یہاں منعقد ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ مجوزہ دستوریہ کے لئے سرکاری طور پر جو تیاریاں ماہ رواں کے اوائل میں شروع کی گئی تھیں۔ وہ دستوری کنونشن کے انتخابات کے التوا کی وجہ سے معطل ہو گئی تھیں لیکن اب مرکز کے احکام کے تحت دوبارہ شروع کر دی گئی ہیں۔

مجوزہ اسمبلی کے نامزد جائنٹ سیکرٹری مسٹر علی افضل نے جو تقریباً ۱۵ روز کے بعد کراچی سے واپس آئے ہیں۔ کل ایک خبر رساں ایجنسی کو بتایا۔ کہ تیاریاں زور شور سے جاری ہیں۔ اور توقع ہے کہ یہ کام جون کے اختتام تک پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ انہوں نے کہا۔ کہ مقام کی تبدیلی کے بارے میں انہیں کسی سرکاری فیصلے سے آگاہ نہیں کیا گیا۔ مسٹر علی افضل نے مزید کہا کہ وہ کم از کم ایک سو اسی اشخاص کے قیام کے لئے جگہ کا بندوبست کر رہے ہیں۔

افغانستان میں پٹرول کی شدید قلت

پشاور ۲۸ مئی۔ افغانستان میں پٹرول کی شدید قلت کے باعث ملک بھر میں ٹرانسپورٹ سسٹم معطل ہو گیا ہے۔ یورپین ائر لائن کے ایک ہوائی جہاز کو جو حال ہی میں کابل آیا ہوا تھا۔ پٹرول کی کمی کے سبب رکنا پڑا۔ ہوائی جہاز کے عملے نے کراچی میں اپنے دفتر کو پیغام بھیجا ہے۔ کہ ان کے لئے پٹرول مہیا کرنے کا انتظام کیا جائے تاکہ وہ واپس آسکیں۔

مسٹر چو این لائی کو مصر کی پیشکش

قاہرہ ۲۸ مئی۔ مصری وزیر اعظم جمال عبد الناصر کو مصری وزیر اوقاف شیخ حسن الباقوری کا جو آج کل چین میں ہیں۔ پیغام موصول ہوا ہے۔ جس سے یہ انکشاف ہوتا ہے کہ انہوں نے پیکنگ میں اسلامی تعلیمات کا مصری ادارہ قائم کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ یہ تجویز انہوں نے مسٹر چو این لائی کے ساتھ بات چیت کے دوران پیش کی تھی۔ پیغام میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ انہوں نے تجارتی میدان میں چین کے ساتھ تعاون کے لئے بھی مصر کی جانب سے پیشکش کی تھی۔ الباقوری نے یہ بھی تجویز پیش کی تھی۔ کہ مصری مذہبی مدرسین چین آئیں۔

مختلف سیاسی لیڈروں سے وزیر اعظم کی ملاقات

کراچی ۲۸ مئی۔ مشرقی پاکستان کی متحدہ محاذ پارٹی کے تین ایم۔ ایل۔ اے حضرات نے کل صبح مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کر کے نئی دستور ساز اسمبلی کے بارے میں کرشک سرامک پارٹی کے موقف کی وضاحت کی۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ لاہور سے آنے والے بعض سیاسی لیڈروں کے ساتھ وزیر اعظم نے پنجاب کی صورت حال پر گفت و شنید کی۔ بعد ازاں انہوں نے میجر جنرل اسکندر مرزا اور چودھری محمد علی سے بھی ملاقات کی۔

ویٹ نام کے متعلق ہم طاقتی کانفرنس

امریکہ ڈیم کی تجویز پر غور کر رہا ہے

واشنگٹن ۲۸ مئی۔ امریکہ کے محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ امریکہ آزاد ویٹ نام کے وزیر اعظم نگو ڈین ڈیم کی اس تجویز پر سرگرمی سے غور کر رہا ہے۔ کہ سائیگان میں ہم طاقتوں کا اجلاس منعقد کیا جائے۔ اس کانفرنس میں ویٹ نام برطانیہ فرانس اور امریکہ حصہ لیں گے۔ لیکن مسٹر ڈیم کی تجویز میں ان نمائندوں کی سطح کی جانب کوئی اشارہ نہیں کیا گیا ہے۔ جو ان ملکوں کی نمائندگی کریں گے۔

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے برادر نسبتی حمید اللہ صاحب ایم۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی نمایاں اور اعلیٰ کامیابی کیلئے احباب دعا فرمائیں۔ محمد اسمٰعیل دیالگڑھی مبلغ سلسلہ احمدیہ

(۲) میری لڑکی امینہ بیگم اہلیہ شیخ نذیر احمد صاحب ربوہ پتہ کی درد سے بیمار ہے اور لائلپور ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔ شیخ فضل احمد بٹالوی کارخانہ بازار لائلپور

اعلیٰ مرکزی ملازمتوں کا امتحان

کراچی ۲۸ مئی۔ پاکستان پبلک سروس کمیشن نے ۱۹۵۶ء اور اس کے بعد منعقد ہونے والے اعلیٰ مرکزی ملازمتوں کے مقابلہ کے امتحان کے لئے عمرانیات کو بطور اختیاری مضمون شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

برطانیہ کے عام انتخابات میں کنزرویٹو پارٹی کامیاب ہوگئی

وہ اب تک باقی تمام پارٹیوں کے مقابلے میں ۵۹ نشستیں زیادہ حاصل کر چکی ہے

لنڈن ۲۸ مئی۔ برطانیہ کے عام انتخابات میں قدامت پسند پارٹی (کنزرویٹو) دوبارہ کامیاب ہو گئی ہے۔ وہ اب تک باقی تمام پارٹیوں کے مقابلے میں ۵۹ نشستیں زیادہ حاصل کر چکی ہے۔ اب صرف دو نشستوں کے نتیجے کا اعلان باقی ہے۔ اب پارٹی پوزیشن یہ ہے۔ قدامت پسند ۳۴۳ نشستیں لیبر پارٹی ۲۷۷۔ لبرل ۵۔ دوسری جماعتیں ۲ نشستیں۔ ان میں سپیکر شامل نہیں ہے۔

نئے انتخابات کے لئے پچھلے دنوں جب پارلیمنٹ توڑی گئی تھی تو کنزرویٹو پارٹی کو ایوان میں صرف سترہ نشستوں کی اکثریت حاصل تھی۔ کنزرویٹو حکومت کے تمام سابقہ وزیر پہلے سے زیادہ ووٹ حاصل کر کے کامیاب ہوئے ہیں ۱۰۱ امیدواروں کی ضمانتیں ضبط ہوئیں۔ ان میں سے اکثر لبرل اور کمیونسٹ تھے۔ اس مرتبہ رائے دہندگان میں سے صرف ۷۷ فیصدی لوگوں نے ووٹ ڈالے۔ ووٹ نہ ڈالنے والوں میں زیادہ تر لیبر پارٹی کے حامی تھے۔

برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر انتھونی ایڈن نے کل ٹیلیویژن پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ انتخابات پر تحمل اور اتحاد کا انداز چھایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ملک نے ہم پر جو بھروسہ کیا ہے ہم اسے پورا کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ لیبر پارٹی کے سربراہ مسٹر اٹیلی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ لیبر پارٹی کے اندرونی اختلافات کی وجہ سے ہمیں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اب ہمیں پارٹی کے موجودہ ضوابط میں تبدیلی کرنا ہوگی۔

کراچی: ۲۸ مئی۔ کل پاکستان ٹیرف کمیشن نے بوٹ پالش کی صنعت کو تحفظ دینے کے سوال پر غور کیا۔ بوٹ پالش کے مقامی کارخانے داروں نے مطالبہ کیا ہے کہ بیرونی ملکوں سے بوٹ پالش کی درآمد بند کر دی جائے۔

سمجھوتے پر آج دستخط ہو جائیں گے

پیرس ۲۸ مئی۔ تونس کو داخلی خود مختاری دینے کے سلسلے میں تونس اور فرانس کے وفود کے درمیان کل یہاں آخری بات چیت رات گئے تک ہوتی رہی۔ تونس کے وزیر اعظم جناب طاہر بن عمار نے کل یہاں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ سمجھوتے پر کل یعنی ہفتہ کے روز دستخط ہو جائیں گے۔

جنوبی افریقہ میں سینیٹ بل منظور ہو گیا

جوہنسبرگ ۲۸ مئی۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ نے کل سینیٹ بل منظور کر لیا۔ اس بل کا مقصد مخلوط رنگ اور نسل کے لوگوں کو ووٹروں کی فہرست سے خارج کرنا ہے۔ ۱۹۱ ووٹ بل کے حق میں اور ۷۶ ممبروں نے اس کے خلاف رائے ظاہر کی۔ کل ایوان میں اس پر زبردست بحث ہوئی۔ جس میں پچاس سے زیادہ ممبران نے حصہ لیا۔

روس ۶۲ امریکی جہاز واپس کرنے پر رضامند ہو گیا

ماسکو ۲۸ مئی۔ روس ۶۲ چھوٹے امریکی جہاز امریکہ کو واپس کرنے پر رضامند ہو گیا ہے۔ یہ جہاز امریکہ نے گذشتہ جنگ عظیم کے دوران اسے پٹے کی پالیسی کے ماتحت دیئے تھے۔ یہ جہاز جولائی یا اگست میں امریکہ کو واپس دیئے جائیں گے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!